زبان میری ہے بات اُنکی

خادم حسین شیخ

فضل حق نے جیل میں پانچ وقت کی نماز شروع کر دی۔ (ایک خبر)

"دیا دُکھ بتوں نے تو خدا یاد آیا"

پولیس، عوام کے ساتھ جانوروں والا سلوک کرتی ہے۔ (ایک خبر)

"کیا "غریب عوام، غریب عوام" کی رٹ لگانے والے اندھے ہیں؟"

بھٹو جلسوں میں ڈرامے کرتے تھے مگر اُنکی بیٹی کو ڈراموں میں کامیابی نہیں مل رہی (شہباز شریف)

"جس کا کام اُسی کو ساجھے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے

ہر حکومت اسلام کا نام لیتی ہے۔ اسلام عملاً طاق پر رکھا ہے۔ (صدر اسحٰق)

بات کہنے کی نہیں منہ سے نکل جاتی ہے
راہنما قافلے والوں سے دغا کرتے ہیں

چینی چودہ ۱۴ روپے کلو بک رہی ہے۔ (ایک خبر)

"آٹا مہنگا ہو یا تے کی ہویا — لوکو! شور مچاؤن دا حق کوئی نئیں
تے میرے ملک دچ کسے غریب نوں کی — چینی چار وچ پاؤن دا حق کوئی نئیں"

کوئٹہ میں مولانا فضل الرحمٰن اور درخواستی گروپ کے کارکنوں میں تصادم (ایک خبر)

طوفان کی آغوش میں پہنچا کے سفینہ
ہر موج سبک دوش ہے معلوم نہیں کیوں

ہم پر فجر کی اذان تک تشدد ہوتا رہا۔ برہنہ کر کے ہاتھ اُوپر کرا کے تھانہ میں پھرایا گیا۔ میں پولیس کے خلاف انصاف مانگتی ہوں۔ (لاہور کی ایک مظلوم عورت بانو)

"خدایا! یہ مظالم بے گھروں پر — کوئی بجلی گرا فتنہ گروں پر!
یہ اہلِ جور۔ یہ ظالم لٹیرے — مسلط جانے کب سے ہیں سروں پر"

ہم بے نظیر کو تنگ اس لئے کر رہے ہیں کہ وہ سارے ملک کو تنگ کر رہی ہیں۔ (اکبر بگٹی)

"کہ پریشان کرنے والوں کو پریشاں ہم نے دیکھا ہے"

پانچ چھ کے سوا تمام ارکانِ اسمبلی نا اہل اور بددیانت ہیں۔ (اصغر خان)

چرچل صاحب بھی مر گئے۔ قائد اعظم بھی اللہ کو پیارے ہو گئے
طبیعت ہماری بھی ٹھیک نہیں۔

وزیر اعظم بے نظیر کو فوج سے کوئی خطرہ نہیں۔ (امریکی سینیٹر کلیبول پیل)

موجودہ جمہوری حکومت کی حفاظت فوج کی ذمہ داری ہے (مرزا اسلم بیگ)

"جس کے ہاتھ ڈوئی۔ اُس کا ہر کوئی"

بوڑھی عورت کے جنازے پر نوٹوں اور بتاشوں کی بارش۔ (ایک خبر)

جب تک دنیا میں بے وقوف موجود ہیں۔ کوئی بھوکا نہیں مر سکتا۔

حکومتیں جوڑ توڑ میں مصروف ہیں۔ عوام کا کوئی کام نہیں ہو رہا۔ (پرویز صالح۔ پیپلز پارٹی)

حکومت نے مسائل حل کرنے کی بجائے وزیروں کی فوج بھرتی کر لی ہے (قاضی حسین احمد)

اصول بیچ کے مسند خرید نے والو نگاہ اہلِ وفا میں بہت حقیر ہو تم
وطن کا پاس تمہیں تھا نہ ہو سکے گا کبھی کہ اپنی حرص کے بندے ہو بے ضمیر ہو تم

بجلی کی قیمتوں میں اضافہ۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے نہیں کیا۔ (راؤ سکندر اقبال)
اور چینی ؟

وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف سے مرکزی وزیر افتخار گیلانی کی ملاقات (ایک خبر)
محبت کا چلن سیکھو خدارا
دلوں کے فاصلے یوں کم نہ ہوں گے

"اُدھر تم اِدھر ہم" کا نعرہ لگانے والے پاکستان کے ٹھیکیدار بن گئے ہیں (اجمل خٹک)

"کہ ہر ذلیل یہاں کامیاب ہے ساقی!"

پھر پیپلز پارٹی کی ضرورت ہے۔ (ایک بیان)

اے دوست! ہم نے ترکِ محبت کے باوجود۔ محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی

الیکشن ہارنے والے خوش قسمت۔ ایک گورنر ایک مشیر باقی ایڈ منسٹریٹر (نوابزادہ نصر اللہ)

"نائیوں کی برات میں سبھی راجے"

امتحانی مراکز کے نگران بھی نقل کے گھناؤنے کاروبار میں ملوث ہوتے ہیں (وفاقی وزیر تعلیم)

ویسے آپس کی بات ہے آپ بھی تو بوٹیاں لگا کر یہاں تک پہنچے ہیں۔

لوڈ شیڈنگ پسند نہیں تو بجلی کی قیمتوں میں اضافہ پسند کریں (وفاقی وزیر)

"غریب عوام کی ہمدرد پارٹی کے وزیر کا بیانِ ہمدردی"

رحم کی اپیل کیوں کروں۔ پاکستان یا بیرون ملک کوئی جرم نہیں کیا (مرتضیٰ بھٹو)

"تم میں وہ پہلی سی صباحت نہیں باقی　　پہلے کی طرح چاند بھی تابندہ کہاں ہے!

اس دیس میں لگتی نہیں ردھوں کی عدالت　　اس دور میں مجرم کوئی شرمندہ کہاں ہے"

پولیس نے فوراً کام نہ کرنے پر کمانی میکر کی پسلی توڑ دی (ایک خبر)

آئی جی صاحب! دھیان کریں اور اس دن سے ڈریں جس دن دوزخ کا کوتوال

ہر زیادتی کرنے والے کی پسلی توڑ دیگا"

پیپلز پارٹی نے نو ماہ میں صرف اپنے راز۔ بھارت کے حوالے کرنے کا تیر مارا ہے (ایک بیان)

خود اپنے ہاتھوں سے باغبانوں نے لالہ و گل کو بیچ ڈالا

بظاہر آنکھیں کھلی ہوئی ہیں مگر کوئی دیکھتا نہیں ہے

وزیر اعظم نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔ (نسیم ولی خان)

پیپلز پارٹی جھوٹ بولتی ہے (بگٹی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان)

وزیر اعظم جھوٹی ہیں (نواز شریف۔ وزیر اعلیٰ پنجاب)

ٹی وی کو جھوٹ کا ہتھیار بنا دیا گیا ہے۔ (شجاعت حسین)

وزیر اعظم کے قول و فعل میں تضاد ہے (نواز شریف)

"نا۔ سائیں! نا ـــــ بات کرتے ہیں اہلِ دنیا کی آپ کا تو گلہ نہیں کرتے"

بے نظیر نے سازشیں جاری رکھیں۔ تو ان کا حشر بھی باپ جیسا ہوگا۔ (ولی خان)

"باکمال لوگ۔ لاجواب پرواز"

ہر سال بجلی کے سات لاکھ کنکشن رشوت دے کر لگتے ہیں

(فاروق لغاری وزیر بجلی پانی)

کیا کہہ رہے ہو بھائی رشوت کے بغیر بھی لگتے ہیں؟

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون قادیانی اور کون مسلمان ہے (وفاقی وزیر مملکت ڈاکٹر شیر افگن)

ء یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

مختار اعوان گرفتاری پیش کرتے وقت جنرل فضل حق کی طرح روئے گا نہیں۔ (سید فیصل صالح حیات)

وہ کیوں روئیں۔ روئیں گے اُن کے "پچھلے"! فی الحال تو وہ نپولن دیدی کی طرح چھپتے پھر رہے ہیں۔

ضروری نہیں کہ میں ہر نابالغ سے ملوں (اکبر بگٹی۔ افتخار گیلانی سے ملاقات کے سوال پر تبصرہ)

....."صرف بالغوں کے لئے".....

نوشتۂ دیوار

(خاموش مبلغ ملتان)

ء منتظر ہے یہ جہاں آئینِ پیمبر کا آج

ورنہ سب بیکار ہے جمہور ہو یا تخت و تاج

مسلمان ——————

شریعت کی بالادستی چاہتے ہیں

نہ جمہوریت نہ آمریت!

اسلام میں جمہوریت نام کی کوئی خباثت نہیں!

شرعی سزاؤں کا نفاذ

قتل و غارت، نشہ بازی، اغوا و آبروریزی اور فواحشات کا

فوری، اور قدرتی علاج ہے